Date: Day:

معلوم ہوا کہ جانوروں کے حقوق کی اہمیت اس قدر ہے کہ یہ انسان کو جنت یا جہنم کے جانے کا سبب بنتے ہیں۔

(12) **ماحولیاتی تحافظ:** ماحول کی حفاظت سے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا "سرسبز درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے"۔ ایک اور جگہ فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ جنگ کے دوران بھی سرسبز درخت مت کاٹو۔ ایک اور جگہ فرمایا "پانی کا ایک قطرہ بھی ضائع نہیں کرنا چاہیے چاہے دریا کے کنارے ہی کیوں نہ بیٹھے ہو"۔

آج کے دور میں پیدا ہونے والے "ماحولیاتی تبدیلی اور پانی کے بحران" جیسے اہم اور سنگین مسئلے سے متعلق اسلام 1400 سال پہلے ہی ہدایت اور رہنمائی فراہم کر چکا ہے۔ جس سے اسلام کے انقلابی اور جدید نقطہ نظر کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ نہ صرف اسلام نے ماضی یعنی 1400 سال پہلے کے مسائل کا حل بتاتا ہے بلکہ آج کے جدید دور کے جدید مسائل کا حل بھی احسن طریقے سے بیان کرتا ہے۔

اختتامیہ / حاصل بحث:

اسلام ایک مکمل دین ہے جس میں غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ جہاں اسلام عقائد و عبادات کی تلقین کرتا ہے وہیں آج کے مسائل، حقوق العباد، اور جانوروں کے حقوق کی بھی بات کرتا ہے۔ جس سے اسلام کے ایک متوازن دین ہونے کا اندازہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی معاشرہ اسلام کی ان تمام خصوصیات اور احکامات پر عمل پیرا ہو تو ایک منظم معاشرہ تشکیل میں آسکتا ہے کیونکہ اسلام ایک عالمگیر دین اور ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

کا تصور پیش کیا گیا ہے جو کہ ہمارے بنیادی عقائد میں سے بھی ایک ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے
مومن وہ لوگ ہیں جو دولت خرچ کرتے ہیں بجائے اس کے کہ وہ دولت سے محبت کریں۔
(البقرہ ۱۷۷)

11) **حقوق العباد:** "حقوق العباد" کا تصور اسلام کی ایک اور نمایاں خصوصیت ہے۔ اسلام نے والدین کے، اولاد کے، پڑوسیوں کے، مسافروں کے، غریبوں کے، مسکینوں کے، یتیموں کے، غلاموں کے، بیوی کے، شوہر کے، قیدیوں کے حقوق بیان کر دیے ہیں۔ یہ تمام حقوق بیان کر کے اسلام ایک منظم، خوشحال اور پر سکون معاشرہ تشکیل دیتا ہے۔
خطبہ حجۃ الوداع میں بھی آپ ﷺ نے ان تمام حقوق پر زور دیا اور تمام نسلی اور لسانی تعصب کا خاتمہ کر دیا۔

12) **جانوروں کے حقوق:** جہاں اسلام انسانوں کے حقوق کی بات کرتا ہے وہیں اسلام نے جانوروں کے حقوق بھی مختص کر دیے ہیں۔
اس کا اندازہ اس واقعہ سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک شخص کے اونٹ کے پیاسے ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ نے اسکی سرزنش کی اور واقعہ معراج کے مطابق ایک عورت کو اس لیے جہنمی قرار دیا گیا کیونکہ اس نے ایک بلی کو بھوکا پیاسا مار دیا۔
حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا "ایک شخص نے ایک کتا دیکھا جو پیاس کے مارے گیلی مٹی چاٹ رہا تھا اس نے اپنا موزہ اتارا اور اس میں پانی بھر بھر کر اس کو پلانا شروع کیا یہاں تک کہ وہ سیر ہو گیا۔
اللہ نے اس کے اس کام کی قدر اس کو جنت عطا فرمائی۔"

کے اس تصور کو فروغ دیتا ہے۔ اس مقصد کے
لیے اسلام نے حقوق العباد، جانوروں کے حقوق
اور ماحول کی حفاظت کا سبق دیا ہے۔
انسانیت انسان کو صاحب کردار بنا دیتی ہے کیونکہ
جب انسان مخلوقات کے تمام حقوق پورے
کرتا ہے تو وہ صاحب اخلاق یعنی اچھے اخلاق
یا اخلاق حسنہ کا مالک بن جاتا ہے اور اسطرح
وہ صاحب کردار کہلاتا ہے۔
حدیث ہے کہ:
"مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں
جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہیں"۔
اس سے پتا چلتا ہے کہ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ
کرنے سے انسان کا ایمان کامل ہو جاتا ہے۔

- فلاح انسانیت: اسلام ہمیں انسانی فلاح کے کام
کرنے کی طرف راغب کرتا ہے۔ مثلاً
صدقہ جاریہ کرنا۔ اسلام نے کسی مسجد کی تعمیر
میں ایک اینٹ لگانے کو بھی صدقہ جاریہ
قرار دیا ہے۔ ہسپتالوں کی تعمیر، تعلیمی
اداروں کی تعمیر، صدقہ خیرات یہ تمام
چیزیں انسانیت کی فلاح کا کام کرتی ہیں اور
اسی لیے انھیں صدقہ جاریہ کہا گیا ہے۔
جامعۃ الازہر کے پروفیسر، ڈاکٹر وسیع اللہ
محمد عباس "صدقہ جاریہ یا رفاہ عامہ" کو
اسلام کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک
بتاتے ہیں۔
اسلام انسانیت کے فروغ کے لیے بیمار کی عیادت
کرنے کا بھی حکم دیتا ہے۔ حدیث قدسی ہے
اللہ اس انسان سے ناراضگی کا اظہار
کرتے ہیں جو بیمار کی عیادت کو نہیں جاتا۔
مزید انسانیت کے فروغ کے لیے اسلام میں "زکوٰۃ"

Day:

اسلام میں حصول رزق حلال میں عبادت قرار دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی روزگار کا آغاز کا طریقہ بھی اللہ نے ہمیں بتا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تجارت میں برکت رکھی ہے۔

خاندان زندگی میں توازن قائم رکھنے کے لیے اسلام ہمیں حقوق العباد کی شکل میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ لہٰذا ثابت ہوتا ہے کہ اسلام ہر لحاظ سے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

- اجتماعی زندگی میں رہنمائی: اسلام افراد کو ریاست اور معاشرے کی شکل میں منظم کرتا ہے اور حکم دیتا ہے کہ وہ معاشرے کی بھلائی کے لیے کام کریں۔ مالداروں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ زکوٰۃ ادا کریں۔ قرآن میں مسلمانوں کی ایک خوبی یہ بھی بتائی گئی ہے کہ ان کی دولت میں غریب اور فقیر لوگوں کا بھی حصہ ہوتا ہے۔ (الذاریات ۱۹)

مسلمانوں پر جہاد فرض کیا گیا ہے جس کا مطلب یہ ہے ضرورت پڑنے پر افراد سے اسلام اور اسلامی ریاست کی بھلائی کے لیے قربانی بھی مانگی جا سکتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا

کلکم راع و کلکم مسئول عن رعیتہ "تم میں سے ہر ایک چرواہا ہے اور ہر ایک سے اس کے گلے کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی"۔

ایک اور حدیث میں ارشاد ہوتا ہے

"مل جل کر رہو ایک دوسرے سے مت کٹو، دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو۔"

10) **اسلام اور فروغ انسانیت**: انسانیت کسی بھی معاشرے کا اہم جز ہے اور اس معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انسانیت سے مراد ہے کہ انسان بلا تفریق اللہ کی تمام مخلوق سے محبت کرے، ان کا خیال رکھے اور ان کے حقوق پورے کرے۔ اسلام انسانیت

باتوں کا حکم دیتا ہے جو اللہ کی طرف سے بنائی جاتی ہیں۔
(سورۃ النجم ۳-۴)

۹) **اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:** اسلام انسان انفرادی و اجتماعی دونوں طرح زندگی میں رہنمائی فراہم کرتا ہے چنانچہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام میں جتنی اہمیت اخلاقی نظام اور عبادت کی ہے اتنی ہی اہمیت سیاسی، معاشرتی، تمدنی اور اقتصادی نظام کی ہے۔

- انفرادی زندگی میں ہدایت: اسلام انسان کی انفرادی زندگی کے تمام معاملات اور مسائل کے لیے مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ مثلاً پیدائش کے وقت کان میں اذان دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ بچے کا عقیقہ کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ پھر بچے پرورش کی پرورش کا بھی سامان کر دیا گیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ گود بچے کی پہلی درسگاہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جب بچہ بڑا ہو جائے تو اس کو مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے بھیجنے کا حکم ہے تاکہ اس کی کردار سازی ایک احسن طریقے سے ہو سکے کیونکہ مسجد ایک سماجی ادارے کی حیثیت رکھتی ہے۔
- تعلیم کا حکم: کردار سازی کے ساتھ ساتھ ہم اللہ تعالیٰ نے انسان کو تعلیم حاصل کرنے کا بھی حکم دیا ہے اور علم حاصل کرنے کو اسلام نے عبادت کا درجہ دیا ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے
"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"
- ذریعہ معاش: تعلیم کے ساتھ ہی اسلام نے ذریعہ معاش کے حصول کے کچھ اصول بھی بتائے ہیں جن میں سب سے اہم حلال طریقے سے رزق کمانا ہے۔

عقیدہ توحید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب سیرۃ النبی میں لکھا ہے کہ پیغمبر نے خود کہا تھا کہ "توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"
مزید اس پر روشنی ڈالتے ہوئے پیغمبر کہتے ہیں "اسلام ایک عظیم و الشان عمارت کی مانند ہے اور توحید اس میں داخل ہونے کا دروازہ ہے"۔
لہذا توحید یعنی ایک اللہ کو ماننا اور صرف اُسی کی عبادت کرنا اسلام کی بنیادی خصوصیت ہے۔

8) **عقیدہ رسالت:** رسالت پر ایمان یعنی اس بات پر ایمان لے آنا کہ آپ ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں اسلام کی اہم خصوصیت ہے۔ عقیدہ رسالت پر ایمان کلمے کا دوسرا جز ہے۔ لیکن یہ عقیدہ تب تک ادھورا ہے جب تک کہ ہم آپ ﷺ کے خاتم النبیین ہونے پر ایمان نہیں لے آتے۔
قرآن مجید میں ارشاد ہے
"محمد ﷺ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں اور وہ خاتم النبیین ہیں"۔
(الاحزاب 40)

حدیث مبارک ہے
"میرے بعد اور کوئی نبی نہیں ہے"
عقیدہ رسالت پر ایمان اس لحاظ سے بھی اسلام کی ایک اہم خصوصیت ہے کیونکہ ہم نبی ﷺ سے طرزِ حیات سیکھتے ہیں۔ آپ ﷺ کی زندگی ہمارے لیے "اسوہ حسنہ" ہے۔ آپ ﷺ کو معلم بنا کر بھیجا گیا
حدیث نبوی ﷺ ہے
"مجھے انسانیت کے لیے ایک معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"
آپ ﷺ کی ذات سے ہم اللہ کا دیا ہوا قانون بھی سیکھتے ہیں کیونکہ آپ ﷺ نے ہمیں وہی بات بتائی ہے جو وحی کے ذریعے اللہ کی طرف سے ان تک پہنچائی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
"نبی کبھی بھی خود سے بات نہیں کرتا وہ ہمیشہ انہیں

Day:

6) **اسلام ایک عالمگیر دین**: اسلام ایک عالمگیر دین ہے یہ کسی خاص وقت یا کسی مخصوص خطے کے لیے نہیں آیا بلکہ تمام عالم کی تمام مخلوق کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ پہلے کے مذاہب اور ان پر نازل ہونے والی آسمانی کتابیں اور صحیفے محض اس مخصوص وقت کے لیے تھے لیکن اسلام ایک ایسا دین ہے جو وقت کی قید سے آزاد ہے۔ اور اس پر کوئی جغرافیائی حد نافذ نہیں۔ یہ تمام انسانیت کے لیے ایک مکمل ہدایت کا ذریعہ ہے۔ اسلام کی عالمگیری کا عالمی مظاہرہ حج کے موقع پر دیکھنے کو ملتا ہے جب پوری دنیا سے اسلام کے پیروکار چاہے وہ عربی ہوں یا یونانی، گورے ہوں یا کالے، ایک ہی جگہ اکٹھے ہو کر عبادت کرتے ہیں۔

7) **اسلام کا تصورِ واحدانیت**: توحید اسلام کا سب سے اہم تصور ہے اور اسلام کی سب سے اہم خصوصیات میں سے ایک ہے۔ توحید کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ "کلمہ" جو کہ اسلام کا بنیادی اور سب سے پہلا عقیدہ ہے، اس کا سب سے اہم جز توحید ہے۔

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه"

ترجمہ "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں"۔

توحید اسلام میں مرکزی اہمیت کی حامل ہے اور ہمارا کلمہ بھی اسی "توحید" کے تصور کے گرد گھومتا ہے۔ اور تمام عبادات بھی توحید کے گرد ہی گھومتی ہیں۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن۔

ترجمہ "اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں"

(الفاتحہ ۳) -

Day:

4) حرج و مشقت سے پاک دین: اسلامی دستور میں انسانی زندگی سے متعلق جو بھی عبادات و معاملات بیان کیے گئے ہیں، اس میں اس بات کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ کوئی بھی امر ایسا نہ ہو جو بندوں کے لیے باعث مشقت ہو۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "اللہ نے تمہارے لیے دین میں کچھ حرج نہیں رکھا" (القرآن)

اسی معاملے سے متعلق حدیثِ پاک ہے:

"اگر میں اپنی امت کے لیے باعث حرج و مشقت نہ سمجھتا تو ان پر ہر نماز کے وقت مسواک کو لازم قرار دے دیتا۔"

بندوں کو ان کی اہلیت و طاقت سے بالاتر احکام کا مکلف بنانا باعثِ حرج و مشقت ہوتا ہے اور اسلام کا کوئی بھی حکم باعثِ حرج و مشقت نہیں ہے۔

5) رخصت: اسلام کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں رخصت بہت زیادہ ہے۔ رخصت کا مطلب یہ ہے کہ اسلام نے اپنے متبعین کو مقررہ احکام میں بھی وقت و ضرورت کے لحاظ سے کچھ گنجائش فراہم کی ہے۔ مثلاً سفر میں وقت کی تنگی اور مشقت کا لحاظ کرتے ہوئے چار رکعت والی فرض نمازوں میں دو رکعت کی رخصت دے کر صرف دو ہی رکعت باقی رکھی گئی ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

ترجمہ "جب تم زمین پر سفر کرو تو (ایسی صورت میں) نماز کو قصر کر کے پڑھنے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں (النساء 101)

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَام
ترجمہ "بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے"
(آل عمران ۱۹)
قابلِ غور بات یہ ہے کہ جب کوئی کام پسندیدہ ہوتا ہے تو اس کے کرنے والے بھی پسندیدہ ہوتے ہیں اور جب کوئی کام ناپسندیدہ ہو تو اس کام کے کرنے والے بھی ناپسندیدہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا اسلام اپنے ماننے والوں کے لیے قُربِ الٰہی کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔

3) **اسلام دینِ فطرت:** مذہب اسلام انسانی فطرت کے عین مطابق اور انسانی مزاج و منہاج سے ہم آہنگ ہے۔ اس خصوصیت کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

ترجمہ "تو اپنے آپ کو دین کے لیے یکسو ہو کر مستعد رکھو جو اللہ تعالیٰ کی ڈالی ہوئی بنا ہے (یہی وہ دین ہے) جس پر اللہ تعالیٰ نے سب کو پیدا کیا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی، یہی مستحکم دین ہے"
(الروم ۳۰)
صحیح بخاری شریف میں ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسولؐ اقدس نے فرمایا:

"ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں، جیسا کہ چوپایا صحیح و سالم بچہ جنتا ہے کیا تم ان میں کوئی کن کٹا دیکھتے ہو؟"
اس سے ثابت ہوتا ہے کہ تمام انسانوں کی حقیقت و فطرت دینِ اسلام ہی ہے۔

Day:

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

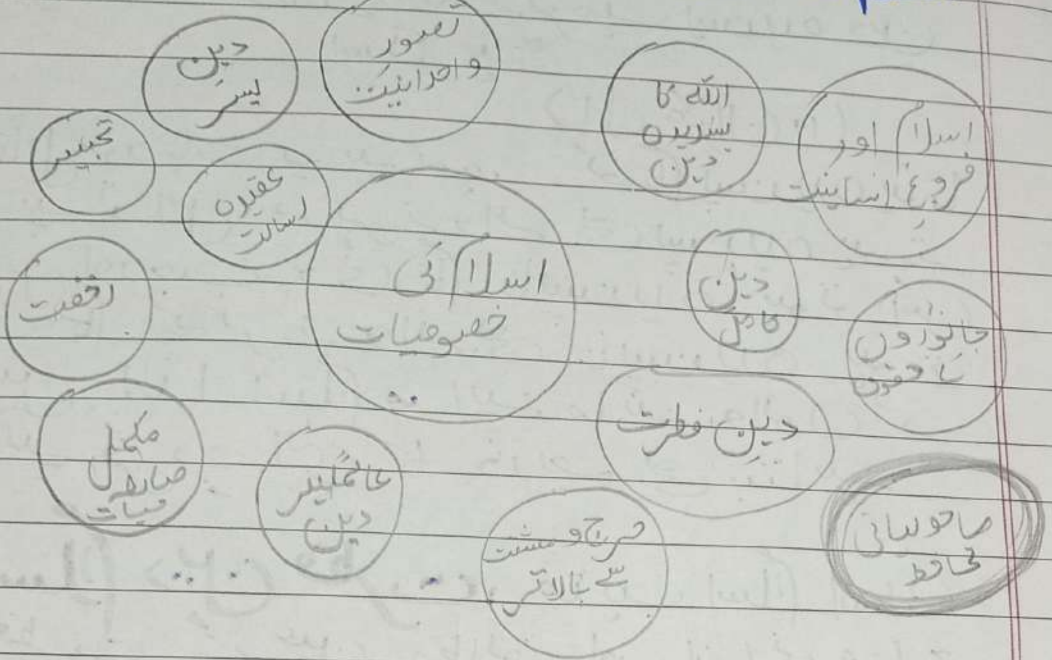

1) **دین کامل:** اسلام کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک کامل دین ہے۔ اس خصوصیت کا ذکر کرتے ہوئے قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔"

(المائدہ ۵:۳)

اس آیت سے واضح ہے کہ انسان کی زندگی میں ماں کی گود سے لے کر قبر تک جتنے بھی مسائل درپیش ہو سکتے ہیں ان تمام مسائل کا حل اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے سے ممکن ہے۔

2) **اللہ کا پسندیدہ دین:** اسلام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ تعالیٰ ہے۔

* اسلام کے اصطلاحی معنی:-

اسلام کے اصطلاحی معنی "امن میں داخل ہو جانا" کے ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے۔
ایک اور تعریف کے مطابق اپنی تمام خواہشات کو اللہ کے تابع کرنا اسلام کہلاتا ہے۔

* شریعت کی رو سے اسلام:

شریعت کی رو سے "اپنی مرضی اور رضامندی سے اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا" اسلام کہلاتا ہے۔
قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ

ترجمہ "دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں"
(البقرہ 256)

ایک اور جگہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

لَکُم دِینُکُم فِی الدِّین

ترجمہ "تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور ہمارے لیے ہمارا دین ہے"
(القرآن)

چنانچہ پتا چلتا ہے کہ اپنی مرضی اور پوری رضامندی سے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے احکامات پر عمل کرتے ہوتے امن میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے۔ یہ سمجھنا چاہیے کہ اسلام خدا کی اطاعت کا دوسرا نام ہے اور جو لوگ اپنی شعوری اور ارادی زندگی میں اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے کا فیصلہ کر لیں "مسلم" کہلاتے ہیں۔

Date:
Day:

سوال: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے تمام معاملات میں انسان کی مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ یہ کسی ایسے مذہب کا نام نہیں ہے جو انسان کی صرف ذاتی اور انفرادی زندگی کی اصلاح کا پروگرام رکھتا ہو اور جو محض کچھ عبادات اور اذکار کا مجموعہ ہو اور چند مخصوص مخصوص رسوم پر مشتمل ہو بلکہ یہ ایک کامل دین ہے جو زندگی کے تمام معاملات کو ہدایت الٰہی کے نور سے منور کرتا ہے اور اپنی تعلیمات کی بناء پر زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اسلام کی بہت سی نمایاں خصوصیات اسے باقی تمام مذاہب سے مختلف بناتی ہیں جیسے کہ اس کی عالمگیری، انفرادیت اور اجتماعیت میں مکمل توازن وغیرہ۔ اسلام کی مزید نمایاں خصوصیات کو سمجھنے سے پہلے ضروری ہے کہ اسکا معنی اور مطلب سمجھا جائے۔

اسلام کے لفظی معنی: اسلام کے لفظی معنی امن اور سلامتی کے ہیں۔ اسلام کا لفظ "س، ل، م یعنی سلم" سے بنا ہے جس کے معنی "امن" کے ہیں۔ اسلام کا ایک اور مطلب "اطاعت کرنا" بھی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے احکامات کی اطاعت کرنا یا پھر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا اسلام کہلاتا ہے۔